(6)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT
MR. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, C.J.
MR. JUSTICE ABDUL HAMEED DOGAR
MR. JUSTICE MUHAMMAD NAWAZ ABBASI

HUMAN RIGHTS CASE NO. 4230 OF 2006

Complaint by Muhammad Hanif
S/o Muhammad Maskin, caste Awan,
R/o Kairy, Seer Ghurbi, Moza Batnara,
Tehsil & District Abbottabad.

Complainant: In person

On Court Notice: Mr. Khadi Hussain Qaisar Addl. AG Punjab, with
Mr. Muhammad Ahmed, SI, PS Bara Koh.
A/w Shaheen Akhtar (Alleged Abductee)

Date of hearing: 17.8.2006

ORDER

Iftikhar Muhammad Chaudhry, C.J. Mst. Shaheen Akhtar, *alleged abductee*, has been produced form Dar-ul-Aman, Rawalpindi She has attained puberty and her age is 20 years. Her parents conducted her marriage forcefully with one Abdul Salam against whom now she has filed a suit for dissolution in the Court of Senior Civil Judge, Islamabad. Mst. Shaheen Akhtar states that since she apprehends danger to her life at the hands of her parents, therefore, is not willing to go with them and being *sui juris*, decided to stay in Dar-ul-Aman until her case is decided and later she would conduct her marriage in Court. In view of the statement of Mst. Shaheen Akhtar, this case is dismissed. Mr. Muhammad Ahmed, Sub Inspector, is directed to take back Mst. Shaheen Akhtar to Dar-ul-Aman in safe custody. Disposed of.

Islamabad
17.8.2006
*Iftikhar/**

[illegible]

محترم جناب حنیف حسینی [illegible]

[illegible] صاحب کے دفتر

سے یہ درخواست [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] درخواست

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ان شاء اللہ [illegible]

[illegible]

اور [illegible] آپ کی

[illegible]

والسلام

محمد صدیق

بعدالت جناب افتخار محمد چوہدری صاحب چیف جسٹس پاکستان

درخواست برائے حفاظت (ادھا) / بازیابی کرنے
جانب صبوری دختر مسماۃ شاہین اختر (4230)

فہرست دستاویزات مسلکہ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	درخواست	1 تا 7
2	نقل FIR نمبر 81/06	7A
3	نقل کلندرہ	8 تا 12
4	نقل درخواست منجانب بشیر مورخہ 6/7/06	13 تا 14
5	نقل درخواست منجانب بشیر مورخہ 7/7/06	15
6	" " محمد حنیف 28/7/06	16
7	نقل درخواست منجانب بشیر مورخہ 26/7/06	17
8	نقل درخواست منجانب محمد حنیف مورخہ 29/7/06	18 تا 19

Notice to A.G. Pb with direction to produce above in Court on 17-8-2006. Office to also issue. 9/8

SECY TO HCJ
Dy. No. 4
Date 9-8-06

09-8-06

SRO ST. 9/8

3

بخدمت جناب افتخار محمد چوہدری صاحب چیف جسٹس آف پاکستان اسلام آباد

درخواست برائے عدالتی احکام / دلائے جانے انصاف و بازیاب کرائے جانے میری بیٹی مسماۃ شاہین اختر

جناب عالی! گذارش حسب ذیل ہے

یہ کہ سائل محمد حنیف ولد محمد مسکین قوم اعوان ساکن شبنادہ تحصیل و ضلع ایبٹ آباد کا رہائشی ہوں۔

یہ کہ جناب والا اگر جان کی امان پاؤں تو جناب کے سامنے اپنی دکھ بھری داستان بیان کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ کیونکہ جو کچھ مجھ پر بیتا اور گزر رہا ہے اسکا کوئی مداوا نظر نہیں آرہا ہے جسکی وجہ سے حضور عالی مرتبت کے سامنے اپنا دکھ پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالی کی ذات کی خاطر میری یہ درخواست حرف بحرف پڑھیں اور مجھے انصاف دلائے جانے / فراہم کیے جانے کی امید کرتا ہوں جو کہ آپکے در پہ نظر آتی ہے سے مایوس نہ لوٹائے گا۔ کیونکہ اوپر اللہ تعالی کی ذات ہے اور زمین پر آپ اس دنیا کی حیثیت سے منصف ہیں جو کہ اس ملک کی اعلیٰ ترین اور آخری عدالت انصاف ہیں۔

میں انتہائی مجبور، بے بس، نادار اور بے یارومددگار ہوں۔

P/2

یہ کہ میری بیٹی مسماۃ شاہین اختر کو اغوا کر لیا گیا جس کی نسبت میں نے ایک عدد مقدمہ/ FIR نمبر 8/10 بجرم 18/11/10 حدود زنا تھانہ ڈونگا گلی ضلع ایبٹ آباد میں درج کروا رکھا ہے۔ نقل FIR لف ہذا ہے۔

یہ کہ سائل نے مقدمہ نمبر 8/10 مورخہ 29/6/10 میں واضح طور پر ملزمان کے نام بھی درج کروا رکھا ہے۔ جس وجہ سے ملزمان نے اسلام آباد میں تھانہ بھارہ کہو کے افسران سے مل کر میری دختر کو دارالامان میں بھجوا دیا اور اپنے آپ کو بچانے کی خاطر انہوں نے مورخہ 2/6/10 کو بذریعہ بشیر احمد اعوان ولد ... خان کی وساطت سے درخواست اسسٹنٹ کمشنر (دیہی) صاحب اسلام آباد کے سامنے دی۔ اور بیان 164 ض ف کا قلمبند کروانے کی استدعا کی۔

جناب والا بیان یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ملزمان نے میری بیٹی مسماۃ شاہین اختر کو دھمکی دیتے اور ہراساں کرتے اور بلیک میل کرتے بیان 164 ض ف قلمبند کروا لیے تاکہ اپنے آپ کو بچا سکیں جبکہ سائل نے جب ان حالات کی نسبت بعد از اطلاع کہ اس کی بیٹی اسلام آباد میں ہے یہاں آکر معلومات کیں تو پتہ چلا کہ ملزمان نے میری بیٹی کو دارالامان بھجوا دیا ہے اور اس سے وہاں جا کر ملاقات کرتے ہیں اور اسے اپنے دباؤ کے تحت اپنے کنٹرول میں کر رکھا ہے۔ جس پر

P/3

۱/ سائل نے رضیہ بیگم سے ملنے کیلئے باقاعدہ اجازت لے کر ڈپٹی کمشنر صاحب اسلام آباد سے اجازت لے کر ملاقات کی تو میری بیٹی نے مجھے بتایا کہ ملزمان نے اُسے دباؤ میں رکھا ہوا ہے اور مجھ سے زبردستی بیانات دلوا رہے ہیں۔

د۔ یہ کہ میری بیٹی کا پہلے سے نکاح میرے بھتیجے عبدالسلام کے ساتھ ہوا ہے اور تاحال رخصتی بھی نہیں ہوئی ہے۔ ملزمان نے میری بیٹی کو ورغلا کر اپنے قبضے میں کر رکھا ہے۔ اور دوسری طرف تمام غور اس پر ہے کہ ملزمان مسماۃ شاہین اختر کو خود مختار قرار دلوانے کیلئے پوری کوشش کر رہے ہیں تاکہ اپنے سر پر آنے والے خطرے سے نکل سکیں۔ حالانکہ حقیقت بالکل برعکس ہے۔

ان تمام حالات کی نشاندہی اور حقائق سے ایک شخص پردہ پوشی کو واضح کر سکتا ہے۔ اگر جناب والا اسکو طلب فرما کر حلف برقرآن لیں یا بذریعہ ایجنسی کی حساس انکوائری کی جائے تو وہ شخص حالات واضح کر دے گا

P/T

اس شخص کا تعلق ملزمان کے گروہ سے ہے اور اسکا نام شبیر احمد ولد منظور ہے۔ جسکی سماعت سے درخواستیں اسسٹنٹ کمشنر (سٹی مجسٹریٹ) اسلام آباد میں دی جا رہی ہیں اور میری بیٹی کو دارالامان میں داخل کروا دیا گیا ہے۔

یہ کہ ایک اور اہم امر قابل غور ہے کہ ایک افغان لڑکی جسکو اسلام آباد کی عدالتوں سے واقفیت بھی نہ ہے۔ اور اسے یہ بھی خبر نہ ہے کہ کورٹ کچہری کیا ہوتا ہے۔ اس لڑکی سے جبر و دباؤ کے تحت تنسیخ نکاح کا دعویٰ بھی اب دائر کر دیا گیا ہے۔ یہ جو ملزمان کے عزائم کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ کتنے خطرناک لوگ ہیں جو میری اور میرے خاندان اور میری

7/ بیوی کی زندگی کو تباہ و برباد کرنے کے خواب دیکھ رہا ہے۔

(1) کیا ہمارے ملک میں انصاف کے دروازے بند ہو چکے ہیں۔

(2) کیا غریب لاچار اور مزدور انسان بدمعاش اور بدقماش لوگوں کے ہاتھوں کھلونا بن کر رہ گیا ہے

(3) کیا عزت صرف امیروں کیلئے رہ گئی ہے

(4) کیا غریب کو شکایت درج اور انصاف ملنا بند ہو گیا ہے

(5) کیا لٹیرے اور بدمعاش قانون سے مبرا ہیں کھیل کھیلیں کوئی پوچھنے والا نہیں

(6) کیا غلط تفتیش اور یکطرفہ تفتیشی آفیسر انصاف دلانے میں رکاوٹ نہیں بن رہا۔

اگر ان تمام سوالوں کا جواب نہیں ہے

P/T

کو پھر آپ سے تیز دور اپیل ہوا۔ میری التجا ہے
میرے دونوں ہاتھ جناب کے سامنے بندھے ہیں اور التجا کرتی
ہیں کہ رمضان مبارک مہینے کی خاطر کے بعد
واحد سہارا آپ ہیں

لہذا رب ذوالجلال کی پاک ذات کے
واسطے مجھے انصاف دلائیں میری بیٹی شاہین اختر
کو مجھے واپس دلائے جانے کی نسبت احکام صادر
فرمائیں۔ اور جن ملزمان نے میرے ساتھ جو
گھناؤنا کھیل کھیلا ہے ان کو سزائے موت
دی جائے۔ امید کرتی ہوں کہ میری
درخواست کو ابھی p/7

پڑھنے کے بعد انصاف کے لیے
اقدامات اور کوشش کی
جائے گی۔

ایک غریب بے بس لاچار انسان
انصاف کیلئے آپ کے در پہ آیا ہے
مایوس نہ لوٹائیے گا۔

نوٹ: تمام ضروری کاغذات
لف کردیے ہیں

العارض

محمد حنیف ولد محمد مسکین قوم اعوان
ڈوڈین موضع ٹبٹارہ ضلع ایبٹ آباد
مورخہ 7 اگست 2006
برائے اطلاع موبائل 0301-5567721

(9)

9

مطبوعہ پریس پشاور ... تعداد ... ۱۳۰۰ ایل

پولیس صوبہ سرحد فارم نمبر ۲۳

فارم نمبر ۲۴ ـ ۵ (۱)

ابتدائی اطلاعی رپورٹ

ابتدائی اطلاع نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ ۱۵۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری

تھانہ [illegible] ضلع [illegible]

نمبر 33

تاریخ و وقت رپورٹ	[illegible] 29 [illegible]
نام و سکونت اطلاع دہندہ مستغیث	[illegible]
مختصر کیفیت جرم (معہ دفعہ) حال اگر کچھ لیا گیا ہو	[illegible]
جائے وقوعہ فاصلہ تھانہ سے اور سمت	[illegible]
نام و سکونت ملزم	
کاروائی متعلق تفتیش کے متعلق کی گئی اگر اطلاع درج کرنے میں توقف ہوا ہو تو وجہ بیان کرو	[illegible]
تھانہ سے روانگی کی تاریخ و وقت	[illegible]

ابتدائی اطلاع نیچے درج کرو [illegible]

[illegible]

29-6-86

نشان انگوٹھا [illegible] کلندرہ زیر دفعہ 107/151 ض ف [illegible] مسماۃ [illegible]
[illegible] 13/3/10
[illegible] سلیم اختر SI/SHO [illegible] اسلام آباد
: مسماۃ شاہین اختر دختر محمد حنیف قوم اعوان [illegible]

COMMISSIONER'S OFFICE
Copying Agency
ISLAMABAD

WOMEN POLICE STATION
No.________
Date________
ISLAMABAD

کلندرہ زیر دفعہ 107/151 ض ف

جناب عالی

بیان کرتا ہوں کہ مسماۃ شاہین اختر دختر محمد حنیف قوم اعوان [illegible] رہائش پذیر ہے۔ اور ہمارا نام [illegible] اسلام آباد [illegible] سے [illegible] ہے۔ [illegible] شبیر احمد [illegible] کا [illegible] رشتہ دار [illegible] ہے۔ جبکہ [illegible] عمل میں لائی گئی [illegible] رہائش۔ ادھر [illegible] مستقل [illegible] کے متعلق [illegible] جو خطرہ [illegible] ہے۔ [illegible] دہشت [illegible] ادھر [illegible] ہے۔ [illegible] نام [illegible] ہے۔ [illegible] مقدمہ [illegible] ہے۔ [illegible] ضمانت [illegible] جاری [illegible] ہے۔ [illegible] کلندرہ [illegible] جاری

لفظ کا [illegible] کلندرہ

کلندرہ نمبر [illegible]

[illegible]

SI/SHO
SHO, WOMEN POLICE
STATION, ISLAMABAD

COMMISSIONER'S OFFICE

حکم
3-7-06

ملزم بحراست پولیس حاضر۔ درخواست ضمانت ہے۔
ملزم کو بدرخواست مذکورہ کہ وہ مچلکہ ضمانت حاضری شدہ رقم
100000 روپے دیگر ضامن درخواست کرے تو رہا کیا جاوے بصورت دیگر
جوڈیشل حوالات بھیجا جاوے تاریخ 15-7-06 کو پیش کیا جاوے

SUB DIVISIONAL MAGISTRATE ISLAMABAD

15-7-06 ملزم بحراست پولیس ازول دارالامان سے پیش کیا گیا ملزم کو
بدرخواست مذکورہ کہ وہ مچلکہ ضمانت [illegible] پیش کرے شدہ رقم
10000 [illegible] تاریخ 17-7-06 کو پیش کیا جاوے
تا تم کو واپس دارالامان بھجوایا جاتا ہے

SUB DIVISIONAL MAGISTRATE

[illegible]
درخواست [illegible]
[illegible] بھیجا جاتا ہے
[illegible]

11

(19)

ضلع اسلام آباد

نقل رپٹ نمبر 32 روزنامچہ مورخہ 2/7/06

COMMISSIONER'S OFFICE
Copying Agency
ISLAMABAD

نام افسر SI/SHO

آمد و بندی ملزمہ زیر دفعہ 55/109 ض ف

وقت 7/1 بجے شام درج ہے کہ اسوقت مدعی بشیر احمد ولد بیول خان محلہ مدنی کوٹ ہتھیال
شمالی نبارہ کوہ اسلام آباد حاضر تھانہ آیا اور ہمراہ مسماۃ شاہین اختر ولد محمد حنیف اعوان
ساکن بیٹ ناڑہ تحصیل و ضلع ایبٹ آباد کو ہمراہ لاکر حاضر پیش کیا اور بتلایا کہ مذکوریہ
بشری امام سے ہمراہ لایا ہوں چونکہ اسکی عمر نیز رشتہ دار ہے جو گھر سے بھاگی ہوئی ہے
مذکوریہ سے دریافت عمل میں لائی گئی تو کوئی مثبت جواب نہ دیتی ہے قوی امکان ہے کہ
مذکوریہ جرم قابل دست اندازی کی غرض سے بشری امام سے بھاگی ہوئی تھی جسکو
زیر دفعہ 55/109 ض ف گرفتار کرکے بند حوالات کیا جاتا ہے جبکہ وارثان کو اطلاع
بذریعہ کنٹرول بذریعہ فون Message نوٹ کروائی گئی جسکو آئندہ فرد اطلاع
پیش کرکے پیشی عدالت AC صاحب تک کیا جاکر دارالامان بھجوایا جائیگا

WOMEN POLICE STATION
No.
Date
ISLAMABAD

نائب محرر

ناہید اختر 7269/C

CERTIFIED TO BE TRUE COPY